گلشن مدنی کا ایک اور پھول کملا گیا

محمد اعجاز مصطفیٰ

۸؍ربیع الاول ۱۴۳۶ھ مطابق ۳۰؍دسمبر ۲۰۱۴ء بروز منگل شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہٗ کے شاگردِ رشید، دار العلوم دیوبند کے فاضل وفارغ التحصیل، حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ، خواجۂ خواجگاں حضرت خواجہ خان محمد (کندیاں شریف) رحمہما اللہ کے رفیق وساتھی، جامعہ محمدی کے ناظم واستاذ، تنظیم اہل سنت کے عظیم راہنما، ممتاز بزرگ عالم دین، مولانا عبد الشکور لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کی فکر کے ترجمان، حضرت مولانا محمد نافع محمدی تقریباً ایک صدی کی بہاریں دیکھ کر راہیِ عالم عقبیٰ ہوگئے۔

إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ما أخذ ولہٗ ما أعطٰی وکل شیء عندہٗ بأجل مسمیٰ۔

حضرت مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ ان محققین میں سے تھے، جن کی تحقیق پر وقت کے اکابر علماء بے حد اعتماد کرتے تھے۔ حضرت مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن اور اس کے ترجمان ماہنامہ بینات پر بے حد اعتماد اور محبت فرماتے تھے۔ آپ نے ایک تحقیقی مضمون ''فرض نماز کے بعد دعا کا مسئلہ'' بھی بینات کو ارسال فرمایا جو دو اقساط میں شائع ہوا۔ آپؒ اپنی ہر تصنیف برائے تبصرہ یہاں بھیجا کرتے تھے، جیسا کہ حضرت موصوف کے درج ذیل مکتوب سے مترشح ہوتا ہے جو حضرت اقدس مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کے بینات خاص نمبر کے لیے تحریر کیا گیا:

> ''حضرت اقدس مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کی حیات وسوانح پر ماہنامہ بینات کی اشاعت خاص کے لیے کوئی مفصل مضمون لکھنے کی ہمت تو نہیں کہ اب مجھ پر ضعف غالب آگیا اور حضرت شہید رحمۃ اللہ علیہ سے قربت وتعارف بھی محض مکاتبت، ان کی تصنیفات، مضامین اور علمی مقالات کے مطالعہ کی حد تک تھا۔ بہر حال حضرتؒ نے راقم کی کتابوں پر جو تبصرے فرمائے یا اس سلسلہ میں ان سے خط وکتابت ہوئی، وہ پیش خدمت ہے۔

حضرت شہید رحمۃ اللہ علیہ نہایت عظیم علمی شخصیت تھے، وہ صاحب علم تھے اور اربابِ علم کے قدردان

www.banuri.edu.pk

جواب کے لیے لفافہ ڈاک پیش خدمت ہے۔ والسلام مع طلب الدعاء

ناچیز دعا جو: محمد نافع عفا اللہ عنہ‘‘

اس موقع پر حضرت غا اپنی شدید مصروفیت کے باعث کتاب کی رسید کی اطلاع تو نہیں دے سکے، البتہ از راہِ عنایت فوراً ماہنامہ ’’بینات‘‘ ذوالقعدہ ۱۴۰۵ھ کے شمارہ میں اس پر نہایت معتدل اور متین تبصرہ فرما کر میری ہمت افزائی فرمائی۔ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت اہل حق اکابر علماء اور اربابِ تحقیق کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت شہید رحمۃ اللہ علیہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ہم سب کو ان کے مشن کو باقی رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔‘‘

....

حضرت موصوف چنیوٹ سے تقریباً پینتیس کلومیٹر ایک دورافتادہ اور پسماندہ علاقہ سے تعلق رکھتے تھے، جہاں نہ شہر کی رونقیں تھیں اور نہ وہاں وسائل کی دستیابی، لیکن اس کے باوجود آپؒ نے حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ : اجمعین، بنات النبی رضی اللہ عنہن، حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے علاوہ عدالتِ صحابہؓ کے متعلق تحقیقی اور R کتب تالیف فرما کر امتِ مسلمہ پر احسانِ عظیم فرمایا۔

آپؒ کی پیدائش غا ۱۹۱۵ء کی ہے۔ آپؒ کے والد حضرت مولانا عبدالغفور اور دادا حضرت مولانا عبدالرحمٰن بھی علماء تھے۔ ابتدائی تعلیم آپؒ نے اپنے بھائی مولانا محمد ذاکر رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی جو حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے آپؒ نے دارالعلوم دیوبند کا رخ کیا اور وہاں جبال العلم اساتذہ خصوصاً شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، حضرت مولانا محمد ابراہیم وی نور اللہ مرقدہما سے دورہ حدیث مکمل کرنے کے بعد سندِ فراغ حاصل کیا۔ سلسلۂ تعلیم سے فراغت کے بعد آپؒ اس وقت کی معروف جماعت ’’تحریک تنظیم اہل سنت پاکستان‘‘ سے وابستہ ہوئے۔ تنظیم اہل سنت کا اس وقت ترجمان سہ روزہ ’’دعوت‘‘ لاہور تھا، جس کے ایڈیٹر حضرت مولانا نور ا d شاہ بخاری تھے، چوکیرہ ضلع سرگودھا سے آپؒ کے استاذ محترم حضرت مولانا سید احمد شاہ چوکیرویؒ کا رسالہ ’’الفاروق‘‘ ماہوار شائع ہوتا تھا، ان میں آپ نے r شروع کیا۔ آپ نے ان مضامین کے ذریعے بہت جلد قارئین میں ایک حلقہ پیدا کرلیا۔ فراغت کے بعد اپنے برادر بزرگ حضرت مولانا محمد ذاکر رحمۃ اللہ علیہ کے قائم کردہ ’’جامعہ محمدی شریف‘‘ میں پڑھاتے بھی رہے اور پھر ایک زمانے میں ناظم بھی رہے۔ % وں حضرات نے آپ سے کسب فیض کیا۔

مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ ایک بزرگ متبحر اور N رس عالم دین تھے۔ آپ نے پوری عمر Ñ ِ صحابہؓ کے لیے کام کیا۔ اعتدال میں اپنی مثال آپ تھے۔ مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف ¥ مات کا خزانہ ہیں۔ مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ نے جس جس موضوع پر قلم اٹھایا، دیانتداری کی بات ہے کہ اس کا حق ادا کردیا۔ آپ

کی تصانیف میں ۱:...مسئلہ ختم نبوت اور سلف صالحین، ۲:...حدیث ثقلین، ۳:...رحماء بینہم (۳ جلدیں)، ۴:...مسئلہ اقرباپروری، ۵:...حضرت ابوسفیانؓ اور ان کی اہلیہؓ، ۶:...بنات اربعہؓ، ۷:...سیرت سیدنا علی المرتضیٰؓ، ۸:...سیرت سیدنا معاویہؓ، ۹:...فوائد نافعہ (۲ جلدیں)۔قادیانیوں نے ۱۹۳۵ء میں روزنامہ الفضل لاہور کا خاتم النبیین نمبر شائع کیا، جس میں دھوکا دہی کی انتہا کردی، دجل وکذب کا شاہکار یہ اخبار سامنے آیا تو دنیا نے دیکھا کہ نام خاتم النبیین اور اندر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ نبوت جاری ہے۔ قادیانیوں کے اس دجل پر سب سے پہلے جن بزرگوں نے سب سے پہلے امت کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا، وہ حضرت مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ اور پھر مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر رحمۃ اللہ علیہ تھے۔

مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں گرفتار بھی رہے۔ پہلے جھنگ، پھر لاہور بورسٹل جیل میں تین ماہ سنتِ یوسفی کو زندہ کیا۔سو سال عمر پائی۔آخر وقت تک دل ودماغ، حافظہ، علوم کا استحضار حیرت انگیز طور پر برابر کام کررہا تھا۔۳۰ر دسمبر کی رات دس بجے فوت ہوئے۔۳۱ر دسمبر غروبِ آفتاب کے وقت تدفین کا عمل مکمل ہوا۔اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ راحت عطا فرمائے۔آمین

وصلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیدنا محمد وعلی آلہٖ وصحبہٖ أجمعین

www.banuri.edu.pk